ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱

دارالامان قادیان

یوم چہار شنبہ

جلد ۲۸ | ۲۵ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش | ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۵۹ ھ | ۲۵ دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۹۳

373

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ فرمایا

قادیان ۲۳ - ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش آج صبح سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انتظامات جلسۂ سالانہ کا معائنہ فرمایا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے ۔ جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم ۔ اے ناظر اعلیٰ ۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب افسر جلسہ سالانہ ۔ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم - اے ۔ جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ وخارجہ ۔ جناب قاضی محمد عبداللہ صاحب ناظم سپلائی وسٹورز ۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم - اے پرائیویٹ سکرٹری ۔ جناب بابو سراج الدین صاحب حضور کے ہمراہ تھے ؛

اندرونِ قصبہ کے انتظامات ملاحظہ فرمانے کے لئے مدرسہ احمدیہ میں تشریف لے گئے ۔ جہاں ماسٹر محمد طفیل خان صاحب ناظم اور دوسرے کارکن موجود تھے ۔ سابقہ لنگر خانہ اور مہمان خانہ کے ملاحظہ کے دوران میں فرمایا ۔ کہ ایک ایسا افسر بھی ہونا چاہیئے ۔ کہ اگر کسی طرف سے کسی لحاظ سے کوئی کمی ۔ یا نقص محسوس ہو تو وہ کلی اختیار رکھتا ہو ۔ تاکہ دوسری جگہ سے فوری طور پر اس کمی کو پورا اور نقص کو دور کر سکے ۔ عرض کیا گیا ۔ کہ اس کے لئے چار آدمیوں کی ایک کمیٹی ہے ۔ فرمایا بعض اوقات اتنا وقت نہیں ہوتا ۔ کہ کمیٹی بیٹھکر فیصلہ کر سکے ۔ اور نہ ہی دیگر کاموں کی وجہ سے افسر جلسہ سالانہ کو کوئی کمی پورا کرنے کی فرصت ہوتی ہے ۔ اس کے لئے ایک خاص آدمی ہونا چاہیئے ۔ تاکہ جونہی اس کے پاس کسی جگہ سے سامان یا کارکنوں وغیرہ کی کمی یا کسی نقص کی اطلاع پہونچے ۔ وہ ہنگامی صورت میں اپنے اختیاراتِ خصوصی سے انتظام کر سکے ؛

حضور کے ارشاد کے ماتحت کمیٹی کی طرف سے اس غرض کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے مقرر کئے گئے ہیں ؛

جب حضور نے لنگر خانہ میں غیر مسلموں کے کھانا کھانے کا انتظام دیکھا ۔ تو فرمایا کہ اسے خوب صاف رکھنا چاہیئے ؛

اس کے بعد حضور جنرل سپلائی سٹور اور لنگر خانہ اندرون قصبہ میں جو سابقہ زنانہ جلسہ گاہ میں ہے تشریف لے گئے ۔ تنوروں کو دیکھتے ہوئے فرمایا ۔ فی تنور جس قدر آدمیوں کے لئے روٹیاں پک سکتی ہیں ۔ ان کے لحاظ سے بھی چونکہ مہمانوں کی تعداد کا اندازہ کیا جا سکتا ہے ۔ اس لئے یہ بتانا چاہیئے ۔ کہ مردم شماری کے لحاظ سے اتنی تعداد ہے ۔ اجرائے پرچی خوراک کے لحاظ سے اتنی اور تنوروں پر روٹیاں پکنے کے لحاظ سے اتنی ؛

اندرونِ قصبہ سے فارغ ہو کر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز محلہ جات میں تشریف لے گئے ۔ نظامت دارالعلوم کے ناظم حضرت مرزا شریف احمد صاحب ہیں ۔ احاطہ بورڈنگ تحریک جدید لنگر خانہ ۔ نہانے کا تالاب اور ہائی سکول کے کمروں کو ملاحظہ فرماتے ہوئے جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے ۔ جہاں نظارت دعوت وتبلیغ کی طرف سے جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر ۔ اور افسر تعمیر جناب بابو اکبر علی صاحب موجود تھے ۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے اس موقعہ پر عرض کیا ۔ کہ اس دفعہ گیلری کے پائے بجائے لکڑی کے اینٹوں کے بنائے گئے ہیں ۔ اور یہ انتظام بلحاظ خوبصورتی ، اور کم خرچ ہونے کے بہت اچھا اور مضبوط ہے ۔ اسٹیج کو دیکھ کر حضور نے فرمایا ۔ کہ یہ بہت چھوٹا ہے اسے بڑھایا جائے ؛

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ محلہ دارالفضل کے لنگر خانہ میں تشریف لے گئے ۔ جہاں صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظم معہ عملہ موجود تھے ۔ پھر اسٹیشن پر تشریف لے گئے ۔ سردار مصباح الدین صاحب ناظم استقبال نے معہ دیگر کارکنان کے حضور کا استقبال کیا ۔ حضور نے سٹیشن کے پلیٹ فارم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ۔ یہ بھی اللہ تعالےٰ کا فضل ہے ۔ کہ پلیٹ فارم گاڑی کے پائدانوں کے برابر کا بن گیا ہے ۔ پہلے اسے نیچا بنانے لگے تھے ۔ مگر اس وقت کوشش کر کے اونچا بنوایا گیا ۔ ورنہ جلسہ کے موقعہ پر مہمان مردوں ۔ عورتوں اور بچوں کو بوجہ کثرت کے بہت تکلیف ہوتی ۔

اسٹیشن کے انتظامات ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور نور ہسپتال میں تشریف لائے ۔ جہاں جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب معہ عملہ کے موجود تھے ۔ ہسپتال کے معائنہ کرنے کے بعد حضور ساڑھے بارہ بجے کے قریب واپس تشریف لے آئے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیود

ٹرین	موجودہ کیفیت	یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے قیود
۳۔ اپ فرنٹیر میل دہلی سے پشاور تک براستہ غازی آباد سہارنپور اور انبالہ چھاؤنی	تیسرے درجہ کے مسافر ۳۔اپ میل میں دہلی اور لدھیانہ کے درمیان نہیں لے جائے جاتے۔ لدھیانہ راولپنڈی سیکشن پر جالندھر چھاؤنی اور راولپنڈی کے درمیان ایسے مسافر نہیں لے جائے جاتے۔ جن کا سفر مین لائن پر چالیس میل سے کم ہو	تیسرے درجہ کے مسافر ۳۔اپ میل میں دہلی اور لدھیانہ کے درمیان نہیں لے جائے جائینگے۔ لدھیانہ راولپنڈی سیکشن پر جالندھر چھاؤنی اور راولپنڈی کے درمیان ایسے مسافر نہیں لے جائے جائیں گے۔ جن کا سفر مین لائن پر پچاس میل سے کم ہوگا
۴۔ ڈاؤن فرنٹیر میل پشاور چھاؤنی سے دہلی تک براستہ انبالہ چھاؤنی سہارنپور اور غازی آباد	تیسرے درجہ کے مسافر جن کا سفر مین لائن پر چالیس میل سے کم ہو راولپنڈی اور لاہور کے درمیان نہیں لے جائے جاتے تیسرے درجہ کے مسافر لاہور اور دہلی کے درمیان بھی نہیں لے جائے جاتے۔	تیسرے درجہ کے مسافر جن کا سفر مین لائن پر پچاس میل سے کم ہو راولپنڈی اور لاہور کے درمیان نہیں لے جائے جائیں گے۔ تیسرے درجہ کے مسافر لاہور اور دہلی کے درمیان بھی نہیں لے جائے جائیں گے۔

درمیانی سٹیشنوں پر اوقات آمد و روانگی کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں کی طرف رجوع کریں۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

خلافت حقہ

مخرجین و منافقین کے اوہام باطلہ کا مسکت جواب اور ان کے نئے نئے عقائد کاذبہ کی تردید۔ یہ کتاب حضرت مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ و مفتی سلسلہ عالیہ کی تصنیف لطیف ہے جس میں آپ نے شیخ مصری کے تمام ٹریکٹوں اور خود ساختہ عقائد کا عالمانہ رنگ میں جواب لکھا ہے شیخ مصری صاحب کو اس کتاب کا جواب لکھنے کا اب تک حوصلہ نہیں ہوا۔ حجم ۶۴ صفحے قیمت بغرض اشاعت صرف دو آنہ فی کاپی۔

المشتہر حکیم محمد عبد اللطیف شاہد منشی فاضل ادیب فاضل مینیجر دفتر گلدستہ تعلیم الدین و کتب خانہ ایشیائی احمدیہ بازار قادیان

ضرورت انجن ڈرائیور

سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ میں ایک قابل اور تجربہ کار انجن ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔ جو ایک سو ہارس پاور کے بلیک سٹون انجن پر کام کر سکے۔ اور وقت ضرورت مرمت وغیرہ کر لینے کی بھی لیاقت رکھتا ہو۔

ضرورت مند احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خود مل کر درخواست پیش کریں۔

فرزند علی عفی عنہ سکرٹری سنڈیکیٹ و فیکٹری بورڈ۔ قادیان

جلسہ سالانہ ۱۳۱۹ ہش

جلسہ سالانہ میں اب صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں جماعتوں اور افراد سے توقع کی گئی تھی کہ وہ نومبر ۴۰ء کے آخر تک اپنا اپنا بجٹ چندہ سالانہ پورا کر دینگے مگر افسوس ہے کہ ۲۲/۱۲/۴۰ تک ساڑھے پچیس ہزار میں سے صرف ۱۳۶۳۰/-/- کی رقم وصول ہوئی ہے جلسہ سالانہ کے اخراجات کیلئے روپیہ کی فوری ضرورت

حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ

طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا لاثانی نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ یکمشت منگوانے والے سے نو روپیہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائے گا۔

عبد الرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی

ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیزہ کو منگا کر دی تھی جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے کیل مہاسے تھے کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن بھی کر دیکھے تھے۔ مگر میں خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا۔ کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پہلے سے نکھر آیا ہے۔ اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی ممنون ہیں۔ فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں۔ چھائیوں۔ بدنما داغوں۔ الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہر جگہ بکتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس اور انگریزی دوافروشوں سے خریدیں (نوٹ) جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان میں فیسرین کریم آپ کو زنانہ دستکاری کی نمائش گاہ سے مل سکے گی۔

وی۔پی منگوانے کا پتہ:- فیسرین فارمیسی امرتسر پنجاب

قادیان میں جائداد بنانے والوں کیلئے بہترین موقعہ

صدر انجمن احمدیہ کے پاس چند قطعات سکنی اراضیات کے قابل فروخت ہیں ان قطعات میں کچھ قطعات رہتے ہیں۔

(۱) جو پچاس فٹ کے مجوزہ بازار ملحقہ ریلوے سٹیشن قادیان پر ۱۰ اور ۱۰ مرلہ کے ہیں جن پر بہترین دکانیں اور دوکانوں کے پیچھے رہائشی مکانات بن سکتے ہیں کچھ قطعات مختلف محلہ جات میں کنال کنال کے بھی ہیں۔ جن پر رہائشی مکان بن سکتے ہیں۔

(۲) علاوہ اس کے صدر انجمن احمدیہ کے پاس پختہ مکان بھی قابل فروخت ہیں جن میں سے ایک پختہ مکان دار الصحت میں۔ دوسرا پختہ مکان معہ چوبارہ کے محلہ دار الفضل میں۔ تیسرا بہت بڑا مکان جس میں چھ پختہ دکانیں بھی ہیں۔ محلہ مسجد فضل میں واقع ہیں۔ جو دوست ان قطعات یا دکانوں یا مکانوں کو خریدنا چاہیں۔ وہ منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ سے دفتر نظامت جائداد میں مل کر جائے وقوع اور تفصیلات معلوم کر کے خرید سکتے ہیں۔

مولا بخش ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ فتح ۱۳۱۹ھش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا دس بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو سر درد کی تکلیف ہے۔ احباب صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور حرم ثانی خدا کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔

آج آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب دفتر "الفضل" میں تشریف لائے۔ اور کافی دیر تک بعض مذہبی مسائل پر گفتگو فرماتے رہے۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔سی۔ایس معہ بیگم صاحبہ حصار سے نواب عبدالرحمن خانصاحب مالیرکوٹلہ سے اور میاں عباس احمد خان صاحب دہلی سے تشریف لائے۔ اور بھی بہت سے مہمان دور و نزدیک سے ہر گاڑی میں تشریف لا رہے ہیں۔

ضروری اعلان

اعلان ملاقات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ در موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۰ء میں جماعت احمدیہ جالندھر شہر و ضلع کے ساتھ ہوشیارپور کا نام غلطی سے نہیں لکھا گیا ۲۸ دسمبر کی شب کو جماعت ہائے جالندھر و ہوشیارپور کی ملاقات ہوگی۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین

افسوسناک انتقال

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ شیخ اعجاز احمد صاحب کے والد بزرگوار جناب شیخ عطا محمد صاحب برادر اکبر سر ڈاکٹر محمد اقبال صاحب اپنے وطن سیالکوٹ میں فوت ہو گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شیخ صاحب موصوف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے تھے۔ اور پھر آپ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی۔ ہم اس صدمہ میں جناب شیخ اعجاز احمد صاحب اور ان کے برادران شیخ امتیاز احمد صاحب و شیخ مختار احمد صاحب سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔ احباب جماعت جناب شیخ عطا محمد صاحب مرحوم کے لئے دعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "لیکچر سیالکوٹ" خریدیں

گذشتہ امتحان کا کورس "ضرورت الامام" ایک چھوٹا سا رسالہ تھا جس کے مطالعہ کے لئے زیادہ وقت کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن بعض احباب نے تساہل سے کام لیا۔ اور اپنی کتاب نہ خریدی۔ اور اس خیال میں رہے کہ عاریۃً لے کر پڑھ لیں گے۔ مگر وقت پر کتاب نہ مل سکی۔ اور باوجود نیت کے اس کار خیر سے محروم رہ گئے۔ اب ایسے دوستوں کو بروقت متنبہ کرنا مناسب سمجھا گیا ہے۔ موجب مسرت ہے کہ آئندہ امتحان کا کورس "لیکچر سیالکوٹ" احمدیہ بک ڈپو کے پاس سستے وقت کا چھپا ہوا موجود ہے۔ یہ چالیس صفحات کی کتاب ہے۔ جسکو اگر آجکل ارزاں ترین کاغذ پر بھی چھپوایا جائے۔ تو ایک آنہ فی نسخہ سے کم لاگت آنی مشکل ہے۔ مگر احمدیہ بک ڈپو والے دو پیسے فی نسخہ کے حساب سے دیتے ہیں۔ زعماء قائدین کرام کو چاہیئے۔ کہ جن امیدواروں کے پاس یہ کتاب نہ ہو۔ ان سے فیس داخلہ کے ساتھ ہی اسکی قیمت بھی وصول کر لیں۔ اور پھر مطلوبہ تعداد اکٹھی منگوا لیں۔ اس طرح خرچ ڈاک میں کفایت رہے گی۔ اور کوئی دوست کتاب نہ ہونے کی وجہ سے امتحان میں شامل ہونے سے محروم نہ رہیں گے۔ خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

تحریک جدید کے وعدوں کی ساتویں منزل

وعدوں کے لئے ۲۷ دسمبر ۱۹۴۰ء یاد رکھیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں جو مطالبات مخلصین جماعت سے فرما رہے ہیں۔ ان میں جن مجاہدین نے حصہ لیا ہے۔ ان کی اسم وار فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ اور امید تھی کہ اس طرح فہرستیں شائع ہوتی رہیں گی۔ مگر نہایت افسوس سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ اسم وار فہرستیں اب شائع نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ "الفضل" باوجود اپنی طرف سے پوری کوشش کرنے کے گنجائش نہیں نکال سکتا۔ مگر تحریک جدید کی طرف سے یہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ جن جماعتوں کے وعدوں کی مکمل فہرست ۲۷ دسمبر ۱۹۴۰ء ۱۰ بجے صبح تک دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں پہونچ جائے گی ان جماعتوں اور ان کے کارکنوں کے نام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کئے جائیں گے۔ پس ہر جماعت اور اس کے افراد کوشش کر کے اپنے وعدے حضور ایدہ اللہ کے حضور پیش کرنے کے لئے دفتر تحریک جدید میں پہونچا دیں۔ تا ۲۷ دسمبر ۱۹۴۰ء ۱۲ بجے جمعہ کے دن جو فہرست حضور کی خدمت اقدس میں پیش ہو۔ اسمیں ان کا نام بھی آ جائے۔ کہ وہ اپنا فرض ادا کر چکے ہیں۔ اور جو احباب اپنی فہرستیں ساتھ لائیں۔ یا وہ کارکن جو فہرست یہاں پہونچ کر مکمل کرنا چاہتے ہوں وہ فوراً اپنی فہرست مکمل کر کے ۲۷ دسمبر ۱۹۴۰ء ۱۰ بجے صبح تک دفتر تحریک جدید میں حضور کے پیش کرنے کے لئے پہونچا دیں۔ نیز تحریک جدید کے وہ مجاہد جو اپنے وعدے حضور کی خدمت میں براہ راست پیش کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنا تحریری وعدہ حضور کے پیش کرنے کے لئے دفتر تحریک جدید میں ۲۷ دسمبر ۱۹۴۰ء ۱۰ بجے صبح تک پہونچا دیں۔

نوٹ:- یاد رہے کہ اصل میعاد ۷ جنوری ۱۹۴۱ء ہے۔ جو احباب ۲۷ دسمبر ۱۹۴۰ء تک وعدے حضور کے پیش کر دینگے۔ ان کے نام مستعدی سے کام کرنے کی وجہ سے حضور کے پیش کئے جائیں گے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

ایک ضروری تربیتی جلسہ

نظارت تعلیم و تربیت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے اجتماع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ۲۶ فتح ۱۳۱۹ھش کو بعد نماز مغرب و عشاء بوقت ۷½ بجے مسجد اقصیٰ میں ایک تربیتی جلسہ کیا جائے۔ جس میں علاوہ دیگر احباب کے امراء پریذیڈنٹ اور سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت کی حاضری لازمی ہوگی۔ امید ہے۔ کہ متعلقہ احباب وقت مقررہ کی پابندی کرتے ہوئے جلسہ میں شامل ہو کر مستفید ہوں گے۔ ناظر تعلیم و تربیت

بہائی تحریک پر تبصرہ

بہائیت کے متعلق "بہائی تحریک پر تبصرہ" میں مفصل معلومات جمع کی گئی ہیں۔ بہائی شریعت کا اصل نسخہ اور اس کا ترجمہ نیز اس کا اسلامی شریعت سے موازنہ بھی اس میں ہے۔ احمدیہ عقائد اور بہائی عقائد کا بھی مقابلہ کیا گیا ہے۔ بہائی تحریک کی تاریخ بھی درج کی گئی ہے۔ کتاب کا حجم بڑے سائز کے ۲۶۰ صفحات ہے۔ قیمت ایک روپیہ مقرر ہے۔ احباب منگوا کر اس کا مطالعہ کریں۔ ملنے کا پتہ:- خاکسار ابوالعطاء جالندھری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(374)

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ

مری طرف چلے آویں مریض رُوحانی
کہ ان کے دردوں دکھوں کیلئے طبیب ہوں میں

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ،،والذین جاھدوا فینا لنھدینّھم سُبلنا - کہ جو لوگ ہمارے بارہ میں پُوری کوشش کرتے ہیں - اور مجاہدات سے کام لیتے ہیں - ہم ضرور اُن کی راہ نمائی کرتے ہیں - اور انہیں ہدایت پر قائم کر دیتے ہیں - حدیث قدسی میں ہے - اللہ تعالےٰ فرماتا ہے - جو شخص میری طرف آنے کے لئے ایک قدم اٹھاتا ہے - میں اس کی طرف دو قدم اٹھاتا ہُوں - اور جو شخص میری طرف چل کر آتا ہے - میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہُوں ::

قرآن کریم اور حدیث کا یہ بیان بتاتا ہے - کہ اللہ تعالےٰ اپنے بندوں پر کتنا مہربان ہے - اور بندے کے معمولی رجُوع پر کس طرح اسے اپنی رحمت کے سایہ میں لینے کے لئے تیار ہے - مگر افسوس کہ اکثر لوگ اپنے مولےٰ اور آقا کو چھوڑ کر دُنیا کی طرف اس قدر راغب ہیں - کہ اس کی طرف دھیان نہیں کرتے - اور اپنے دُنیا کے کاموں میں اس طرح منہمک اور مشغول ہیں - گویا مذہب سے انہیں کوئی مسّ اور واسطہ ہی نہیں - ایسی حالت میں وُہ کیونکر ہدایت پا سکتے ہیں اور بغیر توجہ کے کیونکر وُہ الہٰی انعامات سے مستفیض ہو سکتے ہیں -

بعض لوگوں کو اللہ تعالےٰ سمجھ عطا کرتا ہے - اور وُہ ہدایت پا سکتے ہیں مگر اپنی دُنیاوی کمزوریوں کی وجہ سے صداقت سے دُور رہتے ہیں - اور خیال کرتے ہیں - کہ ان کے ان معمولی اور کمزور عذرات کی وجہ سے خدا ان کو چھوڑ دے گا - لیکن قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے - کہ ان کے ایسے عذرات کو رد کر دیا جائے گا - چنانچہ ایسے لوگوں کا ذکر سورۃ نساء پ۵ میں یُوں آیا ہے - ان الذین توفّھم الملئکۃ ظالمی انفسھم قالوا فیم کنتم قالوا کنّا مستضعفین فی الارض قالوا الم تکن ارض اللہ واسعۃ فتھاجروا فیھا فاولئٰک ماوٰھم جھنّم وساءت مصیرا - یعنی وُہ لوگ جن کی رُوح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں - کہ وُہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں - یعنی خدا کے حکموں کی طرف انہیں کوئی توجہ نہیں ہوتی - فرشتے ان سے کہیں گے - کہ اے لوگو - تم کس حال میں تھے - کیوں تم نے خدا کے حکموں سے لاپروائی برتی - وُہ جواب دیں گے - کہ ہم زمین میں کمزور تھے اگر ہم خدا کے حکم کو مانتے - اور خدا کی بھیجی ہُوئی صداقت کا اقرار کرتے - تو ہمیں ڈر تھا - کہ لوگ ہمیں تنگ کرتے - اور مصائب میں ڈال دیتے - فرشتے کہیں گے یہ تمہارا عذر قابل قبول نہیں - کیا خدا کی زمین وسیع نہ تھی - کہ تم اپنا وطن چھوڑ کر ہجرت کر جاتے - اور خدا کے حکم کو ہر حال میں مقدم کرتے - پس ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہوگا - جو لوٹنے اور پھر جانے کے لحاظ سے بہت بُری جگہ ہے ::

دراصل انبیاء علیہم السلام کا وجُود خدا کی صفت رحمانیت کا ایک قوی ثبوت ہے - اور اس بات کی زبردست دلیل - کہ خدا اپنے بندوں کے لئے ضلالت و گمراہی اور کفر کو پسند نہیں کرتا - بلکہ نبیوں کو بھیجکر ہدایت اور رشد کے سامان کرتا رہتا ہے - اور باوجودیکہ دُنیا کے لوگوں نے خدا کا انکار پر انکار کیا - اور اُس کے رسولوں کی تکذیب پر تکذیب کی - مگر خدا اپنے بندوں پر ہمیشہ مہربانی اور رحم سے پیش آیا اور ہر زمانہ میں اپنے نبی - رسُول اور اوتار بھیجتا رہا - تا اس کے بندے اس سے غافل نہ ہو جائیں -

اس آخری زمانہ میں بھی جیسا کہ تمام مذاہب کی کتب شاہد ہیں ایک نبی - اور رسُول آنے والا تھا - تاکہ وُہ لوگوں کو راہِ راست پر لائے اور گم گشتگان راہ کو خدا کا رستہ دکھائے - چنانچہ وُہ آنے والا سیدنا حضرت مرزا غلام احمدؑ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجُود میں دُنیا پر ظاہر ہوا - اور آپ کے ذریعہ لکھو کھا لوگوں کو جو روحانی طور پر بیمار تھے - شفا حاصل ہُوئی - اور آپ کا یہ سلسلہ ترقی کرتا چلا گیا - حتےٰ کہ گزشتہ پچاس سال میں سلسلۂ احمدیہ نے وُہ ترقی کی - اور وہ عزت اور وقار حاصل کر لیا - کہ مخالف انگشت بدندان ہے - خیال تو فرمایئے - ایک وُہ وقت تھا - کہ سلسلۂ احمدیہ کے بانی خدا کا پیغام لے کر تن تنہا کھڑے ہُوئے - آپ کے ساتھ چند عقیدت مند اصحاب جن کی تعداد دس سے زیادہ نہ تھی - کے سوا کوئی نہ تھا - آپ کے کھڑے ہونے کے ساتھ ہی مخالفت کا دَورہ شروع ہو گیا - کیا عوام، اور کیا علماء سب کے سب اس بات پر متفق ہو گئے - کہ آپ کے مشن کی مخالفت کی جائے - اور آپ کو ایک شخص بھی ماننے نہ پائے - چنانچہ علماء نے آپ کے خلاف ایک فتوےٰ کفر تیار کیا - تاکہ لوگ آپ سے متنفر ہو جائیں - مگر چونکہ خدا تعالےٰ آپ کی تائید میں تھا - حق کے طالب اور متلاشی آئے - اور آپ کے قائم کردہ سلسلہ میں داخل ہونے لگے - یہاں تک کہ آپ کی جماعت سینکڑوں سے ہزاروں اور ہزاروں سے لاکھوں تک پہونچی - اور جیسا کہ آپ کو خدا تعالےٰ نے بتایا تھا - فحان ان تعان وتعرف بین الناس - آپ کا نام عزت سے تمام جہان میں مشہور ہوا - اور اب جبکہ آپ کے وصال پر بھی تیس بتیس سال ہو رہے ہیں آپ کی جماعت ترقی کرتی چلی جا رہی ہے - اور کوئی دن نہیں چڑھتا - کہ آپ کے سلسلہ کو ترقی حاصل نہ ہو - اور جیسا کہ آپ کے زمانہ میں دعوت وارشاد کا کام ہوتا تھا - آپ کے بعد بھی آپ کے خلفاء کے ذریعہ یہ کام جاری ہے - چنانچہ آپ کے موجودہ خلیفہ حضرت امیر المومنین مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ صاحب ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بدیں الفاظ حق کے پیاسوں اور روحانی بیماروں کو دعوت ہے کہ

مری طرف چلے آویں مریض روحانی
کہ اُن کے دردوں دکھوں کیلئے طبیب ہوں میں

مبارک ہیں وُہ لوگ جو اللہ تعالےٰ کے بارے میں پُوری کوشش کرتے ہیں - اور اس کی بھیجی ہوئی صداقتوں کو آمنا و صدقنا کہتے ہُوئے قبول کرتے ہیں ::

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - دسمبر ۱۹۴۰ء کو ہو رہا ہے - چاہیئے - کہ وُہ تمام احباب جو حق کے پیاسے ہیں - اور روحانی طور پر بیمار ہیں - وُہ مذکورہ تاریخوں پر لبیک کہتے ہُوئے قادیان تشریف لائیں - اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کریں - اور ہزارہا کے مجمع میں آپ کا کلام سُنکر اپنی پیاس بجھائیں - اور اپنی مرض کو دُور کر کے روحانی لوگوں میں شامل ہوں ::

اے اللہ! تو ہمارے بھائیوں کو توفیق دے - کہ وُہ اس روحانی سلسلہ کی اغراض کو سمجھیں - اور فائدہ اُٹھائیں ::

خاکسار
قمر الدین - مولوی فاضل - قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خیر و عافیت کیلئے جمعہ کی رات خاص طور پر دُعا کی جائے

سلسلہ احمدیہ کی حفاظت اور سلامتی کے لئے اللہ تعالےٰ کی یہ سنت ہے کہ جب کبھی کوئی فتنہ شروع ہوا اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے بعض احباب کو بذریعہ خواب کشف یا الہام قبل از وقت آگاہ کر دیا۔ تا کہ اس سے بچنے کے لئے ضروری تدابیر اختیار کر لی جائیں۔ اسی قبیل سے ذیل کا خواب ہے جو احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے

یہ خواب بذریعہ خط حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں میاں ناصر علی صاحب تمیم جھنگ نے بھیجا تھا۔ اور صاحبزادہ صاحب موصوف نے اسی خواب کی بناء پر ۳ ماہ اخبار کے "الفضل" میں دعا کے لئے تحریک بھی کی تھی۔ اسی خواب کے پیش نظر اب دوبارہ تحریک کی جاتی ہے کہ احباب آئندہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خیر و عافیت و درازیٔ عمر اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقیات کے لئے خصوصیت سے دعائیں کریں۔

حسن اتفاق سے اس دفعہ جلسہ سالانہ انشاء اللہ آئندہ جمعرات سے شروع ہوگا۔ جبکہ بہت سے احباب قادیان میں ہوں گے۔ اس سے بہتر موقعہ دُعا کے لئے اور کون سا ہو سکتا ہے۔ میاں ناصر علی صاحب بی۔ اے تمیم دفتر ڈپٹی کمشنر جھنگ مورخہ ۲۳ اخاء ۱۳۱۹ش مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۰ء کے اپنے خط میں لکھتے ہیں۔

مولوی غلام حسن صاحب مرحوم ہماری جماعت کے امام الصلوٰۃ ایک سادہ اور پاک نفس بزرگ تھے جنہیں اکثر سیدنا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواب میں زیارت ہوتی۔ رویا صالحہ سے بھی مشرف تھے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے عشق تھا۔ ان کے لڑکے قاضی اللہ بخش صاحب ان کی طرح ہی بہت سادہ اور نیک ہیں۔ ان کی اہلیہ صاحبہ کو کہ وہ بھی ایک مخلص اور نیک خاتون ہیں۔ اکثر سچے خواب آتے رہتے ہیں۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی بھی خواب میں زیارت اکثر ہوتی ہے۔ آج میں دفتر میں بیٹھا تھا۔ کہ قاضی اللہ بخش صاحب موصوف کے چھوٹے بھائی قاضی عبد الرحمٰن صاحب (جو اسی دفتر میں کلرک ہیں) میرے پاس آئے۔ اور کہا کہ پرسوں رات ان کی بھاوج صاحبہ نے ایک متوحش خواب دیکھا ہے جو انہوں نے مجھ سے بیان کیا۔ میں نے خواب کو ضبط تحریر میں لانے کے لئے کہا چنانچہ وہ لکھ کر دے گئے۔ جو میں ذیل میں نقل کرتا ہوں۔

سلطان بیوی اہلیہ اخویم قاضی اللہ بخش صاحب جن کو اکثر اوقات رویا صادقہ کا مشاہدہ ہوتا ہے نے کل مندرجہ ذیل خواب جو کہ انہوں نے سوموار اور منگل کی درمیانی شب کو سحری کے بعد دیکھا مجھے سنایا۔

میں ٹرین پر قادیان گئی ہوں۔ اور اسٹیشن سے سیدھی بہشتی مقبرہ میں چلی گئی ہیں۔ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار مبارک پر جا کر دُعا مانگنے لگی۔ جب میں دعا مانگ رہی تھی۔ تو مزار مبارک سے آواز آئی۔ کہ اندر آکر نماز ادا کر لو۔ اس پر معاً ایک کھڑکی کھلی اور میں اندر داخل ہو گئی۔ باہر لوگوں کا کثیر ہجوم اس نظارہ کو دیکھ رہا ہے۔ اندر جا کر میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دائیں جانب کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ ادائیگی نماز کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام باہر تشریف لائے۔ اور میں بھی آپ کے پیچھے باہر آگئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سیدھے ریلوے سٹیشن کی طرف چل پڑے۔ اور سٹیشن پر آکر ایک ٹرین پر سوار ہو گئے۔ گاڑی چلنے کے بعد آپ اچانک فرمانے لگے۔ کہ دیکھو وہ بم آ رہا ہے۔ اسی وقت ٹرین پٹڑی سے نیچے گر پڑی۔ تب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگی اور ٹرین پھر اپنی اصلی لائن پر آکر چلنے لگی۔ اس کے بعد آپ نے اپنی پتلی نفیس چھڑی سے قادیان کے شمال کی طرف اشارہ کر کے فرمایا۔ کہ اس جانب دو منافق رہتے ہیں جن کا اس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ پر گولی چلانے کا ارادہ ہے۔ تب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی درازیٔ عمر کے لئے دعا کرنے لگ گئی۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہاتھ اٹھا کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق اس قدر گریہ زاری سے دعا کی۔ کہ آپ کی ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو گئی۔ دعا کے بعد آپ نے فرمایا۔ کہ اگر جماعت کے تمام لوگ اکٹھے ہو کر جمعہ کی رات کو دعا کریں۔ تو یہ مصیبت ٹل سکتی ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز دشمنوں کے حملے سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔

قاضی عبد الرحمٰن صاحب نے زبانی خواب بیان کرتے ہوئے یہ بھی کہا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دُعا کے لئے فرمایا۔ کہ جمعہ کی رات کو نصف شب کے بعد اگر جماعت دعا کرے تو یہ مصیبت ٹل سکتی ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ احباب آئندہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب جبکہ وہ انشاء اللہ قادیان میں ہوں گے سحری کو اٹھ کر دُعا کریں گے۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

موسم سرما کا نایاب تحفہ

ماء اللحم انگوری وطیوری دو آتشہ

تیار کردہ۔ ڈاکٹر عبد الجلیل خان میڈیکل پریکٹیشنر موچی دروازہ لاہور

بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانے والا

تازہ پھلوں پھولوں اور قیمتی ادویات کا عرق

صرف یہی نہیں کہ یہ انگور و طیور کا جوہر ہے۔ بلکہ اس میں عنبر کستوری اور زعفران وغیرہ بیش بہا چیزیں بھی شامل ہیں۔ غرضکہ پورے اجزا کا بہترین نچوڑ ہے۔ جو ضعف دل ضعف دماغ ضعف ہاضمہ۔ کمزوری اعصاب۔ دل کی دھڑکن بے چینی سستی۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ کے لئے بے حد مفید مانا گیا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں اور بوڑھوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کیا۔ وہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ بن گیا۔ باوجود ان اوصاف کے قیمت بہت تھوڑی ہے۔ یعنی قیمت فی بوتل ۳۰ خوراک پانچ روپے ۲ خوراک تین روپے

ملنے کا پتہ۔ ڈاکٹر عبد الجلیل خان میڈیکل پریکٹیشنر رفیق مریضاں میڈیکل ہال موچی دروازہ لاہور۔

جلسہ کے دنوں میں عبد الرحمٰن کاغانی دواخانہ رحمانی احمدیہ بازار سے مل سکتا ہے

احباب نوٹ فرمالیں کہ ویدک یونانی دواخانہ قادیان احمدیہ چوک ہی میں دوسری جگہ تبدیل ہو گیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہانہ رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ ظہور ۱۳۱۹ھش

(۲)

تبلیغ

مجالس مقامی۔ انفرادی اور اجتماعی تبلیغی کوششوں کے علاوہ مہتمم صاحب دعوت عامہ کو شعبہ ہذا کی طرف سے ۳۵۔ افراد تبلیغ کے لئے دیئے گئے۔ جنہوں نے پندرہ روزہ وقف کردہ عرصہ میں مختلف مقامات میں ہدایات کے ماتحت تبلیغ میں حصہ لیا۔

بیرونی مجالس۔ حیدر آباد (دکن) میں تحریک جدید کے جلسہ میں غیر احمدیوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ جلسہ جوبلی ہال میں وسیع پیمانہ پر کیا گیا۔ مستورات بھی برعایت پردہ شامل ہوئیں۔ بفضل خدا جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ کلکتہ۔ میں غیر احمدی اور غیر مسلم حلقہ میں تبلیغ احمدیت کی گئی۔ سیالکوٹ شہر۔ غیر احمدیوں میں انفرادی طور پر زبانی تبلیغ کی گئی۔ اقتباسات پر مشتمل دو ٹریکٹ شائع کئے گئے۔ ہونگ (ضلع گجرات) میں دس غیر احمدی اصحاب کو تبلیغ کی گئی۔ گوجرانوالہ شہر ایک گاؤں میں تبلیغی وفد بھیجا گیا۔ غیر احمدیوں کو "وصیت الرسول" سنائی گئی۔ غیر احمدی و ہندو اصحاب کے ساتھ مذہبی تبادلہ خیالات کیا گیا۔ ٹریکٹ شائع کئے گئے۔ تصانیف حضرت مسیح موعود برائے مطالعہ دی گئیں۔ شاہدرہ میں پانچ گروپ دیہات میں گئے۔ اپنے مبلغ سلسلہ سے تقریر بھی کرائی گئی۔ سونگڑہ (ضلع کٹک) انفرادی اور اجتماعی طور پر غیر احمدیوں میں تبلیغ کی گئی۔ کوٹ رحمت خان میں مسلم و غیر مسلم اصحاب میں تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ لاہور۔ میں تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ غیر مبائعین کے مرکز میں تبلیغ کی گئی۔

وقار عمل

مجالس مقامی:۔ دار الرحمت میں سات راستوں پر مٹی ڈالی گئی۔ پانچ نالیاں نکالی گئیں۔ دو بار فلیٹ چھڑکا گیا۔ پیڑے شاہ کے تکیہ پر سڑک مرمت کی گئی۔

دار البرکات کے خدام نے ٹاؤن کمیٹی کے پاس چند مکانوں کو خطرہ سے بچانے کے لئے ایک پچیس ۲۵ فٹ لمبا اور ایک فٹ اونچا بند لگایا۔ مسجد کے تین راستے تیار کئے گئے۔ ایک گلی میں مٹی ڈالی گئی۔ ایک گندے پانی کے گڑھے سے پانی نکال کر صفائی کی گئی۔ دار العلوم کے خدام نے دار الرحمت اور دار العلوم کی درمیانی سڑک پر مٹی ڈال کر بند لگایا۔ ایک سڑک پر پچاس فٹ لمبائی میں مٹی ڈالی گئی۔ دار البرکات مشرقی۔ ایک سڑک پر مٹی ڈال کر اسے ہموار کیا گیا۔ ایک گلی میں راستہ درست کیا گیا۔ حلقہ مسجد اقصیٰ ہر روز مسجد اور مسجد کی نالیوں کو صاف کیا جاتا رہا۔ ٹوٹیوں میں پانی ڈالا جاتا رہا۔ جمعہ کے روز سائبان بھی خدام ہی لگاتے رہے۔ مسجد کا فرش ٹھیک کیا گیا۔ حلقہ مسجد مبارک۔ سڑک پر مٹی ڈالی گئی۔ ایک نالی صاف کی گئی۔ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ۔ تکیہ پیڑے شاہ کے قریب سڑک درست کی گئی۔ مسجد اقصیٰ میں پانی پلانے اور پنکھا چلانے کا کام کیا گیا۔ دار الانوار۔ نئے مہمان خانہ کی سڑک پر روزانہ مٹی ڈالی جاتی رہی۔ دار الفضل برسات کے موسم میں مختلف مقامات پر اینٹیں بچھا کر عارضی گذرگاہیں بنائی گئیں۔ ایک راستہ پر مٹی ڈالی گئی۔ ایک بیس فٹ لمبا اور ڈیڑھ فٹ چوڑا راستہ تیار کیا گیا۔ مسجد کی ٹوٹیوں میں پانی ڈالا جاتا رہا۔ دار الفتوح ڈاکخانہ کے پاس ایک راستہ بنایا گیا ایک مکان کو گرنے سے بچایا گیا۔ ریتی چھلہ سے بھینی جانے والی سڑک کو زیر آب ہونے سے بچانے کے لئے ایک بند لگایا گیا۔ دو سڑکوں پر مٹی ڈالی جاتی رہی۔ ناصر آباد ایک سڑک کی مرمت کی گئی۔ حلقہ مسجد فضل۔ مسجد کی صفائی کی جاتی رہی۔ دار الشیوخ سٹور جلسہ سالانہ میں گڑھے پر کئے گئے۔ خدام نے ایک دیوار بنائی بنگل باغبانان۔ ایک گندی نالی کی صفائی کی گئی۔ بھینی بانگر ایک خستہ حال چبوترہ پر مٹی ڈال کر درستی کی گئی۔ دار السعۃ ایک نالی کو صاف کیا گیا۔ ایک گڑھا بھی صاف کیا گیا۔ ایک نئی نالی نکالی گئی اور اسے فلٹ سے صاف کیا گیا۔

بیرونی مجالس۔ سیالکوٹ۔ طغیانی کی وجہ سے قبرستان کو بہہ جانے سے بچایا گیا۔ مسجد اور مہمانخانہ کی چھت کی صفائی کی گئی۔ جمعہ کے روز مسجد میں پنکھا کیا گیا۔ نوابشاہ (سندھ) مسجد میں جھاڑو دیا جاتا رہا۔ پودوں کو پانی دیا جاتا رہا۔ سڑکیں درست کی گئیں۔ شاہ پور (ضلع گورداسپور) ایک مسجد کی تعمیر میں ممبران نے اپنے ہاتھ سے مدد دی کیرنگ دور دور سے کنکر اور مٹی لا کر بستی کے اطراف میں بچھائی گئی۔ نصرت آباد (سندھ) ایک واٹر کورس کے پل کی مرمت کی گئی۔ پنجو رو اسٹیٹ (سندھ) مسجد گذرگاہ اور ایک گندی نالی کی صفائی کی جاتی رہی۔ کنوئیں کی مرمت کی گئی۔ ایک جگہ سے ملبہ اٹھایا گیا۔ احمدیہ کالونی مونگھیر۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ نالی کو صاف کیا جاتا رہا۔ صحن مسجد کی صفائی کی گئی۔ مہمانخانہ میں مٹی ڈالی گئی۔ بریلی مسجد کی صفائی کی گئی۔ نالیوں کی صفائی کی گئی۔ سبزی لگائی گئی۔ چند مکانات کی تعمیر میں حصہ لیا جاتا رہا۔ مونگ (ضلع گجرات) بارہ ۱۲ نالیوں کی صفائی کی گئی۔ دو دفعہ مسجد کی صفائی کی گئی۔ ملتان شہر۔ ریلوے مسافروں کو ٹھنڈا پانی پلایا گیا۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ جمشید پور۔ مسلم ٹیچرز میس کی صفائی کی گئی۔ بنگہ (ضلع جالندھر) صحن مسجد میں ۳۵۰ مکعب فٹ مٹی ڈالی گئی۔ ایک نئی نالی بنائی گئی ایک نالی اور غسلخانوں کو صاف کیا گیا ایک گلی کو صاف کیا گیا۔ ایک گڑھا پر کیا گیا۔ ایک راستہ تیار کیا گیا۔ کورالی (ضلع انبالہ) نزول مدد کی سکیم کی مسجد صفائی کی گئی۔ کوٹ رحمت خان مسجد اور کنوئیں کی صفائی کی گئی۔ سونگڑہ (ضلع کٹک) سو فٹ لمبے اور چار فٹ چوڑے راستہ پر مٹی ڈالی گئی۔ ایک دو سو فٹ لمبے اور پانچ فٹ چوڑے راستہ کی صفائی کی گئی۔ صحن مسجد کی صفائی کی گئی۔ کھاریاں (ضلع گجرات) ایک عام گذرگاہ پر مٹی ڈال کر درست کی گئی۔ ایک تالاب کے شکستہ بند کی مرمت کی گئی ایک مستورات کی گذرگاہ پر اینٹوں کا فرش لگایا گیا۔ کنری سندھ فیکٹری کے احاطہ سے جھاڑیاں کاٹی گئیں۔ ڈسپنسری کے سامنے مٹی ڈالی گئی۔ نماز کے لئے چبوترہ بنایا گیا۔ کلکتہ کے خدام انفرادی طور پر کام کرتے رہے۔ گوجرانوالہ ایک سو مربع فٹ گڑھا پر کیا گیا۔ ایک گراؤنڈ تیار کی۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ نالیاں صاف کی گئیں۔ بائیس ۲۲ چھوٹے گڑھے پر کئے گئے۔ ایک عارضی راستہ بنایا گیا۔ ایک دیوار کی مرمت کی گئی۔ بارش کے پانی پر بند لگایا گیا۔ فیروز پور شہر مسجد کی صفائی کی جاتی رہی۔ حلقہ امین پور بازار (لائل پور) مسجد کی صفائی کی گئی۔ غسلخانہ کی مرمت کی گئی۔ پنڈدادنخان۔ ایک نالی اور ایک گلی کی صفائی کی گئی ایک مکان کی چھت پر مٹی ڈالی گئی۔ امروہہ (ضلع مرادآباد)

اور استقلال کی تلقین کی جاتی رہی۔ حاضری کا ریکارڈ معائنہ کیا جاتا رہا۔ غیر حاضروں سے ایکشن کے متعلق بھی دریافت کیا جاتا رہا۔ (باقی) جنرل سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان

قادیان میں نہایت باموقعہ قطعات اراضی قابل فروخت ہیں

ریلوے سٹیشن۔ احمدیہ فروٹ فارم اور کوٹھی حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے متصل نہایت باموقعہ قطعات اراضی قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت فرماویں +

چوہدری حاکم دین احمدی دوکاندار قادیان

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب سال رواں میں بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر شمار	نام	علاقہ	نمبر شمار	نام	علاقہ
۶۳۶	یاسوحوا صاحب	گولڈ کوسٹ	۶۶۸	کوجو کوا یعقوب صاحب	گولڈ کوسٹ
۶۳۷	کوبیسی اموہ ہارون صاحب	"	۶۶۹	کوامن بودی لطیف صاحب	"
۶۳۸	یا انسوا عثمان صاحب	"	۶۷۰	" وسوموسے صاحب	"
۶۳۹	بے فیڈ آدم صاحب	"	۶۷۱	اینی اکینوا ہاجرہ صاحبہ	"
۶۴۰	کوجوا لیسو ابراہیم صاحب	"	۶۷۲	کوامن گوا امو سعید صاحب	"
۶۴۱	انوسنکو فاطمہ صاحبہ	"	۶۷۳	کوجوانسہ محمود صاحب	"
۶۴۲	کونی دابہ آدم صاحب	"	۶۷۴	کوبیسی اوبو بکر صاحب	"
۶۴۳	کوامن سونکو عثمان صاحب	"	۶۷۵	کویکو منسہ سعید صاحب	"
۶۴۴	کوا نگینہ عیسےٰ صاحب	"	۶۷۶	زین العابدین کے ساگو صاحب	"
۶۴۵	ولیم جنڈا عیسےٰ صاحب	"	۶۷۷	ابا اکاسوا حوا صاحبہ	"
۶۴۶	افونی حبیبہ صاحبہ	"	۶۷۸	اکیسو کویکو الیسہ صاحب	"
۶۴۷	اکوبی مریم صاحبہ	"	۶۷۹	ابینہ مریم صاحبہ	"
۶۴۸	اکوسونینہ فاطمہ صاحبہ	"	۶۸۰	کوبیسی نادہ موسے صاحب	"
۶۴۹	افرہ نربیہ ہاجرہ صاحبہ	"	۶۸۱	افنہ ایدی فاطمہ صاحبہ	"
۶۵۰	اجوابم فاطمہ صاحبہ	"	۶۸۲	کونی ادرو زکریا صاحب	"
۶۵۱	اسی انو حبیبہ صاحبہ	"	۶۸۳	ایسی اگی امینہ صاحبہ	"
۶۵۲	انسہ اسو مریم صاحبہ	"	۶۸۴	این۔ ایچ نرٹ محمد صاحب	"
۶۵۳	سلیمان صاحب	"	۶۸۵	افنہ انوا سارہ صاحبہ	"
۶۵۴	ٹی۔ کے۔ بی یحییٰ صاحب	"	۶۸۶	سیچو حوا صاحبہ	"
۶۵۵	کو اندزی موسے صاحب	"	۶۸۷	کونی اکوم آدم صاحب	"
۶۵۶	کوبیسی اسم بشیر احمد صاحب	"	۶۸۸	کوبیسی گم محمد صاحب	"
۶۵۷	ای۔ پی بومی عیسےٰ صاحب	"	۶۸۹	افنہ کوکمہ ددا صاحبہ	"
۶۵۸	یا پتو یعقوب صاحب	"	۶۹۰	امبہ اکبی مریم صاحبہ	"
۶۵۹	اینی بیرنا الیسہ صاحب	"	۶۹۱	کوبیسی سن محمد صاحب	"
۶۶۰	اہوسمیہ سارہ صاحبہ	"	۶۹۲	ابوسی نکو ومبہ بلقیس صاحبہ	"
۶۶۱	کوامن سنکو شریف احمد صاحب	"	۶۹۳	یوسنکر موسیٰ صاحب	"
۶۶۲	" اسینہ محمد احمد صاحب	"	۶۹۴	ابا اکوموا زینب صاحبہ	"
۶۶۳	عطا کویکو بشیر الدین صاحب	"	۶۹۵	ایسی فاطمہ صاحبہ	"
۶۶۴	کونی با یعقوب صاحب	"	۶۹۶	کونی سون ادریس صاحب	"
۶۶۵	" تولن آدم صاحب	"	۶۹۷	حکیم اتبنہ صاحبہ	"
۶۶۶	کو بینہ یوسف صاحب	"	۶۹۸	اجوا ددوا صاحب	"
۶۶۷	ینامی انسو احمد صاحب	"	۶۹۹	کویکو این عیسےٰ صاحب	"

نمبر شمار	نام	علاقہ	نمبر شمار	نام	علاقہ
۷۰۰	افنہ لدخنہ حوا صاحبہ	گولڈ کوسٹ	۷۱۵	کوبیسی کوکو آدم صاحب	گولڈ کوسٹ
۷۰۱	عطا کگرہ حسین صاحب	"	۷۱۶	کوامن نکم عثمان صاحب	"
۷۰۲	اجو اسو حوا صاحبہ	"	۷۱۷	کوافسیبہ سلیمان صاحب	"
۷۰۳	اجو اکر فاطمہ صاحبہ	"	۷۱۸	موسے سولمو صاحب	"
۷۰۴	کوا اجوین آدم صاحب	"	۷۱۹	اجوفسووا مریم صاحبہ	"
۷۰۵	ابوبکر صاحب	"	۷۲۰	افنہ تیوہ ہاجرہ صاحبہ	"
۷۰۶	روسی توتو عبد اللہ صاحب	"	۷۲۱	اجو پرہ امینہ صاحبہ	"
۷۰۷	یا بوپی مصطفےٰ صاحب	"	۷۲۲	ایسی توپوہ صاحبہ	"
۷۰۸	افنہ ابوالیسہ صاحب	"	۷۲۳	امبہ اکیسو فاطمہ صاحبہ	"
۷۰۹	کوامن توی سلیمان صاحب	"	۷۲۴	کوبینہ اکود	"
۷۱۰	" ان یعقوب صاحب	"	۷۲۵	موسے صاحب	
۷۱۱	افنہ کینن امینہ صاحبہ	"	۷۲۶	کوجوتو محمد صاحب	"
۷۱۲	کوبیسی انتو عثمان صاحب	"	۷۲۷	سعید ایدوسی صاحب	"
۷۱۳	اسحاق افنی صاحب	"	۸۲۸	ایک صاحب	مشرقی افریقہ
۷۱۴	یوسف افن صاحب	"			

مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے

مؤلفہ رحمت اللہ خان شاکر اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل

یہ کتاب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی تحریک پر لکھی گئی ہے۔ اس کے دیباچہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے لکھا ہے۔ کہ یہ موضوع عرصہ دراز سے بلکہ طالب علمی کے زمانہ سے میرے مدنظر تھا۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ شاکر صاحب نے مطلوبہ کتاب تیار کرنے میں کافی محنت سے کام لے کر ایک اچھا مجموعہ تیار کر لیا ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت تحریر فرماتے ہیں کہ

"اس کتاب کی ایک لمبے عرصہ سے ضرورت محسوس کی جاتی تھی۔ . . . . . . اپنے بزرگوں کی روایات نوجوانوں میں ایک ایسی رُوح پیدا کر سکتی ہیں جو کسی اور ذریعہ سے حاصل ہونی مشکل ہیں۔ . . . . ہماری جماعت کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو یہ کتاب پڑھائیں"

حضرت مولوی شیر علی صاحب ایم۔ اے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ:

"یہ کتاب اپنے رنگ میں پہلی کتاب ہے جو اردو میں شائع ہوئی۔ یہ نہائت ہی عمدہ اور اس قابل ہے۔ کہ جماعت کا ہر فرد جوان بوڑھا۔ عورت و مرد اس کا مطالعہ کرے"

ضخامت پونے دو سو صفحات سائز ۲۰×۲۲/۱۶ قیمت صرف آٹھ آنے ۸/

جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر الفضل کے پاس مرزا عنائت بیگ صاحب کے ہوٹل پر ملیگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبی عجائب گھر

میرے حلقہ میں واضح ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں۔ کہ ان کی ہر ایک دوائی نہائت ہی اچھی اور قیمتی ادویات سے تیار ہوتی ہیں۔ میں نے بارہا ان چیزوں کو استعمال کیا ہے۔ جو کہ بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ان میں کوئی چیز بھی بغیر صفت کے قابل نہیں ہے۔ اور خانصاحب حکیم عبد العزیز خان نہائت خوش دل اور اخلاق سے پیش آنے والے ہیں۔ جن کی تعریف کرنا زبان سے باہر ہے۔ ہری داس پوسٹ مین قادیان ۲۱/۱۲

376

احباب جن کے نام وی، پی ہونگے

جن احباب کا چندہ ۱۲ دسمبر سے ۱۲ جنوری ۱۹۴۱ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنا اپنا چندہ ادا فرمادیں جو دوست کسی وجہ سے خود تشریف نہ لاسکیں وہ دوسرے دوستوں کے ذریعہ بھجوادیں۔ یا منی آرڈر کردیں۔ جن احباب کی طرف سے رقم دستی یا بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوگی۔ ان کے نام ۱۰ جنوری ۱۹۴۱ء کو وی۔پی ارسال کردیئے جائیں گے۔ جن کا وصول کرنا احباب کا فرض ہوگا۔

خاکسار مینیجر الفضل

۶۱۔ چوہدری غلام احمد صاحب
۹۷۔ عبدالعظیم صاحب
۱۶۱۔ پیر حاجی احمد صاحب
۱۷۲۔ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب
۱۸۱۔ منشی غلام حیدر صاحب
۲۱۳۔ جناب محمد عثمان صاحب
۲۱۴۔ محمد احسان الحق صاحب
۲۵۶۔ منشی عنایت علی صاحب
۲۷۵۔ حاجی غلام احمد صاحب
۴۷۰۔ چوہدری مولا بخش صاحب
۴۸۲۔ ملک عبدالعزیز صاحب
۶۲۰۔ غلام محی الدین خانصاحب
۷۴۸۔ میاں فضل الٰہی صاحب
۸۴۴۔ مولوی سراج الحق صاحب
۱۰۴۰۔ منشی غلام حسین صاحب
۱۲۹۸۔ شیخ عبدالعزیز صاحب
۱۳۲۶۔ ایم محمد رفیع صاحب
۱۴۱۹۔ مولوی محمد الیاس الدین صاحب
۱۶۲۸۔ جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب
۱۸۴۵۔ ایم محمد عظیم الدین صاحب
۲۱۷۴۔ میر کلیم اللہ صاحب
۲۳۱۸۔ چوہدری نورالدین صاحب
۲۳۷۶۔ محمد عبدالرشید صاحب
۲۴۴۱۔ شیخ عبدالحمید صاحب
۲۴۴۸۔ عنایت حسین صاحب
۲۶۹۰۔ میاں احمد الدین صاحب
۲۷۸۸۔ فضل احمد صاحب
۲۹۹۴۔ ابواصغر محمد رفیق صاحب
۳۱۳۰۔ بقاء اللہ صاحب
۳۲۴۷۔ روشن الدین صاحب
۳۲۴۰۔ منشی عبدالعزیز صاحب
۳۳۴۶۔ سید احمد صاحب وکیل
۳۳۸۲۔ شیخ رفیع الدین صاحب
۳۳۸۴۔ منشی الطاف حسین صاحب

۳۸۹۰۔ ڈاکٹر سراج دین صاحب
۳۹۴۸۔ ایم فخرالدین صاحب
۴۰۰۸۔ ماسٹر فتح محمد صاحب
۴۰۱۴۔ چوہدری فضل الٰہی صاحب
۴۱۷۴۔ محمد اقبال حسین صاحب
۴۱۹۳۔ ڈاکٹر مطلوب خانصاحب
۴۲۷۹۔ بابو محمد شفیع صاحب
۴۳۳۱۔ سوبیر خانصاحب
۴۴۶۹۔ غلام رسول صاحب
۴۷۰۶۔ چوہدری محمد حسین صاحب
۴۷۴۸۔ چوہدری ابوالہاشم صاحب
۴۷۵۹۔ حافظ عبدالسلام صاحب
۴۹۰۱۔ رسالدار میجر محمد یعقوب صاحب
۵۰۰۴۔ ڈاکٹر عبدالوحید صاحب
۵۰۴۹۔ شریف احمد صاحب
۵۳۰۶۔ عبداللطیف صاحب
۵۳۲۹۔ مولوی سعدالدین صاحب
۵۳۵۳۔ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب
۵۴۶۸۔ ڈاکٹر محمد جلال دین صاحب
۵۵۷۱۔ چوہدری بشیر احمد صاحب
۵۶۱۴۔ عبدالمجید صاحب
۵۶۴۹۔ منشی اللہ دتا صاحب
۵۸۴۹۔ چوہدری علی بخش صاحب
۶۰۳۴۔ شیخ عبداللہ غلام احمد صاحب
۶۱۳۴۔ معین الدین محمد اعظم صاحب
۶۲۲۱۔ محمد عالم صاحب
۶۳۴۳۔ مرزا غلام حیدر صاحب
۶۶۷۲۔ اے۔ جی ناصر صاحب
۶۷۰۰۔ شمس الدین صاحب
۶۷۴۶۔ خدابخش صاحب
۶۷۶۷۔ بابو احمد اللہ صاحب
۶۹۰۳۔ ایچ۔ اے حلیم صاحب
۷۱۵۴۔ خلیفہ عبدالرحیم صاحب
۷۱۸۳۔ کریم بخش صاحب

۷۲۳۳۔ نور محمد خانصاحب
۷۲۵۷۔ بنت ڈاکٹر احمد خانصاحب
۷۳۷۴۔ چوہدری شاہ محمد صاحب
۷۵۴۲۔ بابو عبدالحمید صاحب
۷۶۵۵۔ سیکرٹری صاحب
۷۷۴۵۔ ایم۔ ایم سلیم اکبر صاحب
۷۷۶۸۔ ڈاکٹر محمد لطیف صاحب
۷۸۳۴۔ مولوی قدرت اللہ صاحب
۷۸۴۰۔ پیر عبدالعلی صاحب
۷۹۱۰۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۷۹۵۲۔ احمد حسین سعید صاحب
۷۹۶۹۔ چوہدری لعب الدین صاحب
۸۰۲۰۔ عبدالعزیز صاحب
۸۰۷۵۔ رشید احمد صاحب
۸۱۵۰۔ منشی غلام محمد صاحب
۸۱۷۵۔ ڈاکٹر کریم الدین صاحب
۸۲۲۱۔ ظہیر محمد صاحب
۸۳۷۱۔ ابو عبدالرزاق صاحب
۸۴۱۲۔ شیخ رحیم بخش صاحب
۸۴۵۹۔ سید وزارت حسین صاحب
۸۴۷۶۔ ڈاکٹر فضل کریم صاحب
۸۵۰۹۔ محمد اکمل صاحب
۸۵۹۵۔ صوبیدار میجر اللہ بخش صاحب
۸۶۴۲۔ شیخ محمد حسین صاحب
۸۶۴۳۔ بابو محمد اکبر صاحب
۸۷۴۸۔ قادر بخش صاحب
۸۸۸۱۔ چوہدری غلام محمد صاحب
۸۸۸۶۔ فقیر محمد صاحب
۸۹۹۶۔ سید محبوب عالم صاحب
۹۱۰۳۔ ملک عبدالرحیم صاحب
۹۱۰۴۔ عنایت اللہ صاحب
۹۱۳۶۔ ڈاکٹر محمد سعید صاحب
۹۱۵۷۔ شیخ محمود حسین صاحب

۹۱۷۰۔ خادم علی صاحب
۹۱۷۱۔ ای ابراہیم صاحب
۹۱۷۵۔ میاں ناصر علی صاحب
۹۲۲۶۔ حاجی محمد صاحب
۹۲۴۰۔ سید زمان شاہ صاحب
۹۲۸۶۔ سید محمد حسین صاحب
۹۳۱۶۔ غلام احمد صاحب
۹۳۳۶۔ چوہدری عبدالحی صاحب
۹۴۵۹۔ محمد عیسیٰ صاحب
۹۵۵۴۔ مرزا رشید احمد صاحب
۹۶۰۱۔ شیخ اقبال الدین صاحب
۹۶۲۱۔ صوبیدار شیر محمد صاحب
۹۶۴۶۔ سردار محمد نواز خانصاحب
۹۶۶۹۔ میاں اللہ رکھا صاحب
۹۶۸۷۔ ایم محمد حسین صاحب
۹۷۰۴۔ محمد حسین محمد صدیق صاحب
۹۷۰۹۔ خان ظفر الحق خانصاحب
۹۷۱۵۔ خان عبداللہ خانصاحب
۹۷۳۵۔ شیخ فضل حق صاحب
۹۷۹۲۔ شیخ اعجاز احمد صاحب
۹۸۰۸۔ پریذیڈنٹ احمدیہ
۹۸۲۴۔ ایچ۔ ایم مرغوب اللہ صاحب
۹۸۵۶۔ رشید محمد خانصاحب
۹۸۶۷۔ سید عنایت حسین صاحب
۹۸۸۷۔ چوہدری فضل احمد صاحب
۹۸۹۳۔ منشی کرم الٰہی صاحب
۹۹۲۳۔ مولوی سید محمد ہاشم صاحب
۹۹۵۴۔ منشی برکت علی صاحب
۹۹۶۴۔ آئی اے حکیم صاحب
۹۹۷۶۔ ڈاکٹر عطر الدین صاحب
۱۰۰۰۵۔ چوہدری شیر محمد صاحب
۱۰۰۹۵۔ چوہدری سید علی صاحب
۱۰۱۱۷۔ بجانب ملک محمد شفیع صاحب
۱۰۱۰۸۔ سلیم اللہ صاحب
۱۰۱۲۵۔ چوہدری عبداللہ خانصاحب
۱۰۱۳۸۔ میاں حیات محمد صاحب
۱۰۱۴۲۔ چوہدری فتح محمد صاحب
۱۰۱۶۲۔ عبدالکریم صاحب
۱۰۱۷۸۔ ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
۱۰۱۹۰۔ میاں نذیر احمد صاحب
۱۰۲۵۵۔ خواجہ بخش صاحب
۱۰۳۱۷۔ میر غلام محمد صاحب
۱۰۳۲۵۔ ڈاکٹر لال الدین صاحب
۱۰۳۵۱۔ صوفی ایم بشیر احمد صاحب

۱۰۳۷۰۔ مولوی صالح محمد صاحب
۱۰۳۷۶۔ ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب
۱۰۴۶۰۔ غلام جیلانی خانصاحب
۱۰۴۶۲۔ لفٹیننٹ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۰۵۱۱۔ ایم بشیر الدین صاحب
۱۰۵۱۵۔ ایم عبدالحفیظ صاحب
۱۰۵۸۴۔ چوہدری مختار احمد صاحب
۱۰۵۹۰۔ سیٹھ محمد غوث صاحب
۱۰۵۹۱۔ ڈاکٹر ایم رفیع اللہ صاحب
۱۰۵۸۲۔ ڈاکٹر ظفر حسن صاحب
۱۰۷۲۱۔ حافظ سخاوت علی صاحب
۱۰۷۴۱۔ سیٹھ عبداللطیف صاحب
۱۰۷۹۶۔ غلام رسول صاحب
۱۰۸۰۴۔ سید فیاض حیدر صاحب
۱۰۹۸۰۔ عبدالمجید صاحب
۱۰۹۸۶۔ امیر علی صاحب
۱۱۰۰۰۔ حاجی محمد بخش صاحب
۱۱۰۵۵۔ چوہدری غلام محمد خانصاحب
۱۱۰۶۳۔ اے۔ ڈی پال
۱۱۱۴۸۔ نعمت علی صاحب
۱۱۱۸۷۔ سید لال شاہ صاحب
۱۱۲۵۳۔ چوہدری محمد فضل صاحب
۱۱۲۷۲۔ چوہدری عبدالرحمٰن خانصاحب
۱۱۲۷۹۔ شیخ فضل کریم صاحب
۱۱۲۸۹۔ محمد اعظم معین الدین صاحب
۱۱۲۹۴۔ ملک عمر علی صاحب
۱۱۳۲۱۔ محمد علی صاحب
۱۱۳۸۵۔ عبدالحلیم صاحب
۱۱۳۹۱۔ محمد رفیع خانصاحب
۱۱۳۹۸۔ ایم دے بیگم صاحبہ
۱۱۴۳۴۔ فتح محمد صاحب
۱۱۵۱۱۔ محمد علی خانصاحب
۱۱۵۷۲۔ چوہدری خلیل الرحمٰن صاحب
۱۱۵۷۹۔ محمد بخش صاحب
۱۱۶۱۹۔ منشی فیروز الدین صاحب
۱۱۶۳۲۔ ڈاکٹر ایم نسیم صاحب
۱۱۶۶۳۔ سید محمد شفیع صاحب
۱۱۷۸۰۔ ابوالبشیر منشی رحمت اللہ صاحب
۱۱۸۶۷۔ میاں محمد یوسف صاحب
۱۱۸۶۸۔ میر امان اللہ صاحب
۱۱۹۹۱۔ چوہدری محمد یوسف صاحب
۱۲۰۳۸۔ بابو عمرالدین صاحب
۱۲۰۶۲۔ محمد سلطان احمد صاحب

۱۲۰۷۲۔ اے۔ بی راٹھور
۱۲۱۳۹۔ سید بشیر احمد صاحب
۱۲۱۵۲۔ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۲۱۶۲۔ مالک رام صاحب
۱۲۲۰۴۔ بابو قاسم الدین صاحب
۱۲۲۳۲۔ حمید المرزا احمد بیگ صاحب
۱۲۲۵۵۔ میاں محمد شفیع صاحب
۱۲۲۹۹۔ چوہدری علی احمد صاحب
۱۲۳۳۴۔ پیر اکبر علی صاحب
۱۲۳۵۴۔ میجر ملک محمد حسین صاحب
۱۲۳۶۹۔ ملک عطاء اللہ صاحب
۱۲۳۷۰۔ صفیہ بیگم صاحبہ
۱۲۳۸۶۔ میاں عبدالعزیز صاحب
۱۲۴۵۴۔ ظہور احمد صاحب
۱۲۴۸۶۔ محمد حیات صاحب
۱۲۴۹۲۔ چوہدری نواب الدین صاحب
۱۲۵۱۰۔ میاں محمد منیر صاحب
۱۲۵۳۸۔ ایم نورالدین صاحب
۱۲۵۵۰۔ عبدالحق صاحب
۱۲۵۵۹۔ خواجہ نظام الدین صاحب
۱۲۵۸۴۔ حکیم شاہ نواز صاحب
۱۲۵۹۰۔ محمد ابراہیم صاحب
۱۲۶۲۷۔ استانی حمیدہ بیگم صاحبہ
۱۲۶۳۶۔ محمد عطاء الرحمٰن صاحب
۱۲۶۸۸۔ محمد شفیع صاحب
۱۲۷۰۸۔ محمد علی صاحب
۱۲۷۱۶۔ عبدالمجید صاحب
۱۲۷۲۶۔ شیخ عبدالحمید صاحب
۱۲۷۴۶۔ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب
۱۲۷۴۹۔ راجہ علی محمد صاحب
۱۲۷۵۰۔ ملک غلام محمد صاحب
۱۲۷۵۱۔ میاں محمد صاحب
۱۲۷۵۹۔ چوہدری عبدالواحد صاحب
۱۲۷۹۶۔ ملک محمد سعید صاحب
۱۲۷۹۷۔ شیخ محمد حسین صاحب
۱۲۸۰۳۔ بابو عبدالجلیل صاحب
۱۲۸۰۹۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۱۲۸۲۲۔ حافظ مبین الحق صاحب
۱۲۸۳۱۔ میر احسان اللہ صاحب
۱۲۸۳۴۔ عبدالرشید صاحب
۱۲۸۴۸۔ شیخ ظہور الدین صاحب
۱۲۸۸۱۔ ڈاکٹر معراج الدین صاحب
۱۲۸۸۹۔ چوہدری چھجو خانصاحب
۱۲۸۹۴۔ ظفر حسن صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۲۹۵۵ ماسٹر اللہ بخش صاحب
۱۳۰۳۱ مولوی نور محمد
۱۳۰۶۴ نواب الدین
۱۴۰۲۲ حافظ طیب اللہ
۱۴۰۹۶ شیخ محمد ابراہیم
۱۴۱۱۷ غلام احمد
۱۴۱۴۹ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ
۱۴۱۷۹ چوہدری محمود احمد صاحب ناصر
۱۴۱۸۸ میجر ممتاز یار الدولہ
۱۴۱۹۷ مولوی کرم الٰہی صاحب
۱۴۲۰۹ محمد ابراہیم
۱۴۲۱۰ محمد عارف
۱۴۲۱۴ چوہدری محمد شریف
۱۴۲۱۶ عبد الرحمٰن
۱۴۲۱۷ چوہدری عزیز الدین
۱۴۲۲۸ ایم عبد الواحد
۱۴۲۳۷ خانصاحب عبد الحمید
۱۴۲۸۲ آئی ملک
۱۴۳۲۵ مسٹر فیض الحق
۱۴۳۳۰ سید فضل الرحمٰن
۱۴۴۰۱ مولوی محمد محبوب
۱۴۴۰۶ محمد عالم
۱۴۴۳۶ مولوی نظام الدین
۱۴۴۴۶ ڈاکٹر محمد ثناء اللہ
۱۴۴۶۵ قاضی محمد رشید
۱۴۴۶۶ چوہدری غلام اللہ
۱۴۴۷۴ مسٹر لطیف احمد
۱۴۴۹۱ چوہدری غلام مرتضیٰ
۱۴۵۲۳ مسٹر منظور احمد
۱۴۵۲۷ ملک صفدر علی
۱۴۵۳۳ محمد حسین
۱۴۵۳۴ چوہدری سردار احمد
۱۴۵۵۱ مسٹر اشتیاق علی
۱۴۵۷۸ چوہدری محمد انور حسین
۱۴۵۸۷ قریشی مختار احمد
۱۴۵۹۷ ایس ایم زکریا
۱۴۶۲۵ نظیر بیگم صاحبہ
۱۴۶۲۷ عبد السلام صاحب
۱۴۶۶۷ میاں غلام محمد
۱۴۶۸۳ ملک عبد الرحمٰن
۱۴۷۰۰ محمد سعید
۱۴۷۰۸ محمد الطاف
۱۴۷۳۳ نظام الدین

۱۴۷۵۴ مرزا مظفر احمد صاحب
۱۴۷۷۵ عبد الکریم
۱۴۷۸۱ ایم عطا محمد
۱۴۷۸۳ غلام مولا خادم
۱۴۷۸۶ حافظ نور الٰہی
۱۴۷۸۹ حسین محمد
۱۴۷۹۱ عبد الرشید
۱۴۸۰۰ منشی عبد اللہ خان
۱۴۸۰۱ چوہدری منظور حسین
۱۴۸۰۲ محمد یعقوب
۱۴۸۰۴ میاں احمد الدین
۱۴۸۱۱ ڈاکٹر عطا محمد
۱۴۸۱۴ میر حسین شاہ
۱۴۸۱۸ چوہدری عبد المنان
۱۴۸۲۷ پیر احمد
۱۴۸۲۹ سید سلیم شاہ
۱۴۸۳۴ مستری غلام رسول
۱۴۸۳۵ محمد عبد السبحان
۱۴۸۴۱ خان محمد علی خان
۱۴۸۴۴ محمد ضیاء اللہ
۱۴۸۵۰ چوہدری عبد اللہ خان
۱۴۸۵۳ خزینہ اینڈ کو
۱۴۸۵۵ جمعدار محمد خان صاحب
۱۴۸۶۳ علیم الدین
۱۴۸۶۶ عبد الحمید
۱۴۸۸۱ ملک بہادر خان
۱۴۸۹۳ ہدایت اللہ
۱۴۸۹۵ ایم موسیٰ رضا
۱۴۹۰۳ سید سعید احمد
۱۴۹۱۳ میاں محمد اسحٰق
۱۴۹۱۹ شیخ عبد الغنی
۱۴۹۲۵ پریذیڈنٹ صاحب دار المجاہدین
۱۴۹۲۷ جمعدار سوندھا خان صاحب
۱۴۹۴۹ چوہدری نعمت اللہ
۱۴۹۶۰ ایس ایم عمر
۱۴۹۷۵ ملک جمال محمد
۱۴۹۸۰ عبد الکریم
۱۴۹۸۷ محمد احمد
۱۵۰۱۲ سیکرٹری انجمن احمدیہ
۱۵۰۲۹ میاں محمد صدیق صاحب
۱۵۰۲۴ ڈاکٹر منیر احمد
۱۵۰۳۵ بابو محمد شریف

۱۵۰۶۴ ایچ اے قریشی صاحب
۱۵۰۸۲ حکیم بشیر محمد
۱۵۰۹۳ چوہدری غلام قادر
۱۵۱۰۷ ایم عبد المجید
۱۵۱۱۲ مینیجر صاحب احمدیہ لائبریری
۱۵۱۱۶ منشی محی الدین صاحب
۱۵۱۲۱ ایم عیسیٰ
۱۵۱۴۵ عبد المجید
۱۵۱۴۷ فیض احمد
۱۵۱۵۱ مظفر الدین احمد
۱۵۱۶۹ خواجہ صدیق احمد
۱۵۱۷۸ شیخ محمد اسمٰعیل
۱۵۱۸۷ سیکرٹری انجمن احمدیہ
۱۵۱۹۳ میر ضیاء اللہ صاحب
۱۵۱۹۷ مرزا احمد شریف
۱۵۱۹۸ چوہدری عبد المالک
۱۵۲۰۶ شیخ عبد الغنی صاحب
۱۵۲۱۲ چوہدری غلام محمد
۱۵۲۱۳ فضل حق
۱۵۲۱۶ ایم بشیر اینڈ سنز
۱۵۲۲۴ سیکرٹری انجمن احمدیہ
۱۵۲۲۹ لعل الدین صاحب
۱۵۲۳۰ سید رسول شاہ
۱۵۲۳۲ حاجی مہر الدین
۱۵۲۳۳ بابو عبد الغفور
۱۵۲۳۴ میاں عبد الرحیم
۱۵۲۳۵ شیخ عبد الرشید
۱۵۲۳۷ پبلک لائبریری
۱۵۲۳۸ ایس عباس صاحب
۱۵۲۴۱ جمعدار فیروز الدین
۱۵۲۴۳ میر اسحٰق علی
۱۵۲۵۱ حکیم عبد الجلیل
۱۵۲۵۷ چوہدری عبد اللہ خان صاحب
۱۵۲۶۵ کے ایم گل صاحب
۱۵۲۷۰ مرزا معظم بیگ
۱۵۲۷۲ مرزا مبارک احمد
۱۵۲۷۹ بشارت احمد
۱۵۲۸۲ بابو محمد حنیف
۱۵۲۸۸ چراغ دین
۱۵۲۹۷ اہلیہ صاحبہ احمد صاحب ایم۔اے
۱۵۳۰۹ ملک نذر حسین صاحب

۱۵۳۱۰ یوسف علی صاحب
۱۵۳۱۲ مولوی احمد الدین
۱۵۳۲۰ اکبر محمود
۱۵۳۲۲ مراد بخش
۱۵۳۳۱ سید عبد الشکور
۱۵۳۳۲ قاضی محمد شفیع
۱۵۳۴۱ محمد ابراہیم
۱۵۳۵۴ محمد لطیف
۱۵۳۵۶ عبد الرحمٰن
۱۵۳۵۸ چوہدری محمد عظیم
۱۵۳۶۰ عبد الواحد
۱۵۳۶۱ مستری محمد اسمٰعیل
۱۵۳۶۸ سید محمد صادق
۱۵۳۷۷ شیخ محمد احمد
۱۵۳۸۱ اسمٰعیل شریف
۱۵۳۸۵ محمد حسین
۱۵۳۸۹ چوہدری فضل الدین
۱۵۳۹۷ محمد سلیمان
۱۵۴۰۴ راجہ بشیر الدین
۱۵۴۰۵ میاں محمد علی
۱۵۴۰۶ بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب
۱۵۴۰۸ ایم نصیر الحق صاحب
۱۵۴۰۹ چوہدری ظہور احمد
۱۵۴۱۰ محمد نواز

۱۵۴۱۱ میاں عزیز اللہ صاحب
۱۵۴۱۴ معرفت خواجہ حبیب
۱۵۴۱۷ سید عبد الرشید
۱۵۴۱۸ بشیر احمد
۱۵۴۲۰ چوہدری محمد منیر احمد صاحب
۱۵۴۲۴ محمد حسین صاحب
۱۵۴۳۰ ڈاکٹر خیر الدین
۱۵۴۳۱ سلطان احمد
۱۵۴۳۴ محمد فرید دل
۱۵۴۳۵ ڈاکٹر عبد الرحمٰن
۱۵۴۳۶ الٰہی بخش
۱۵۴۳۷ ایم سعید احمد
۱۵۴۴۰ عبد المجید
۱۵۴۵۱ سید عبد الرحیم
۱۵۴۵۲ سید زمان شاہ
۱۵۴۵۳ سیکرٹری انجمن احمدیہ
۱۵۴۵۷ احسان الٰہی صاحب
۱۵۴۶۳ حیدر علی
۱۵۴۶۵ عبد الحق
۱۵۴۷۰ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن
۱۵۴۹۰ دی مسلم لائبریری
۱۵۵۰۲ عبد المومن خان صاحب
۱۵۵۰۳ چانن
۱۵۵۰۵ عبد الرحیم

۱۵۵۱۰ ممتاز اختر صاحبہ
۱۵۵۱۱ کیپٹن اے ایچ ملک صاحب
۱۵۵۱۲ چوہدری محمود احمد صاحب
۱۵۵۱۶ محمد ایوب
۱۵۵۱۹ سیکرٹری صاحب این ڈبلیو ایف۔پی۔
۱۵۵۲۳ عبد السلام صاحب
۱۵۵۲۵ عزیز حسین
۱۵۵۲۷ سیکرٹری
۱۵۵۳۰ خان محمد افضل خان
۱۵۵۳۱ لفٹننٹ ہادی علی خان صاحب
۱۵۵۳۲ راجہ سلطان عالم خان صاحب
۱۵۵۴۰ عطاء الرحمٰن صاحب
۱۵۵۴۱ منشی نور الٰہی
۱۵۵۴۲ چوہدری شریف احمد
۱۵۵۴۳ محمد جعفر خان صاحب
۱۵۵۴۴ بشیر احمد صاحب
۱۵۵۴۶ غلام احمد
۱۵۵۵۱ رستم علی
۱۵۵۵۸ ایس بی حسین
۱۵۵۶۰ نذیر احمد صاحب ناصر

۲۹۸ ۱۲/۱۲ بدری فضل الٰہی صاحب ۱۰/۶ ۱۱/۱۲ فیض بخش صاحب ۲۰۷ ۱۵ کیپٹن محمد احمد صاحب

نادر موقعہ

ایک دوست کی بہاڑی دروازہ قادیان کے بڑے بازار میں ایک دو منزلہ پختہ اعلیٰ درجہ باموقعہ دوکان قابل فروخت ہے جو نہایت سودمند سودا ہے جو دوست لینا چاہیں۔ مجھ سے زبانی ایام جلسہ میں یا بذریعہ خط وکتابت فیصلہ کر سکتے ہیں۔

عبد الرحمٰن جنرل پریذیڈنٹ احمدیہ لوکل کمیٹی قادیان

نفع مند کاروبار

جو احباب اپنا روپیہ نفع مند تجارت پر لگانا چاہیں۔ یا بکفالت جائداد قرض دینا چاہیں۔ جس کا کمایہ یا پیداوار زمین کی ٹھیکہ ان کو دیا جائے گا۔ ان کو چاہیئے کہ میرے ساتھ خط وکتابت کریں۔ اگر ایسے دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے ہوں۔ تو مجھ سے خود مل لیں۔

خرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

اعلان تقرر

(۱) بابو غلام احمد صاحب کو جماعت احمدیہ لودہراں کیلئے امین اور انجمن احمدیہ اندرہ ضلع اسلام آباد کشمیر کا راجہ عبد الرحمٰن خان صاحب کو سیکرٹری مال منظور کیا جاتا ہے۔ ناظر بیت المال

377

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے ٹائم ٹیبل میں حسب ذیل تبدیلیاں عمل میں آئیں گی

ٹرین کا نمبر	سٹیشن جہاں سے چلے گی	روانگی	سٹیشن جہاں پہنچے گی	آمد
۱۹۶ ڈاؤن	جیکب آباد	۹-۰	رک	۱۰-۴۲
۱۰ ڈاؤن	ڈھابے جی	۱۴-۱۱	کراچی شہر	۱۵-۲۵
۹ اپ	کراچی شہر	۱۲-۵	ڈھابے جی	۱۳-۲۵
۲۹۰/۲۸۷ ڈاؤن	پاڈ ایڈان	۷-۵۰	کوٹری	۱۷-۳۰
۷۹۴ اپ	ٹنڈو آدم	۱۰-۵	سکرنڈ	۱۲-۳۲
۴۷۲ اپ	پاڈ ایڈان	۴-۱۰	محراب پور	۶-۳۵
۴۷۴ ڈاؤن	محراب پور	۷-۵	پاڈ ایڈان	۱۰-۱۰
۳۶۵ اپ	نواب شاہ	۱۰-۴۵	سکرنڈ	۱۱-۳۰
۳۸۴ ڈاؤن	جیکب آباد	۵-۴۰	لاڑکانہ	۱۱-۵۵
۴۸۴ ڈاؤن	"	۱۵-۰	"	۱۹-۵۰
۱۸۴ اپ	لاڑکانہ	۹-۵۰	جیکب آباد	۱۵-۵۵
۳۸۴ اپ	"	۱۶-۵	"	۲۰-۵۰
۳۹۴ ڈاؤن / ۹۹۴ اپ	بوستان	۱۳-۵۸	فورٹ سنڈیمن	۹-۵
(سوموار۔ بدھ وار اور جمعہ کے روز)				
۳۹۴ ڈاؤن / ۹۹۴ اپ	بوستان	۱۳-۵۸	ہندو باغ	۲۰-۵
(منگل۔ جمعرات اور ہفتہ کو)				
۱۸۸ ڈاؤن	چمن	۸-۱۵	قلعہ عبداللہ	۱۰-۳۴
۲۳۴ اپ	بہاول پور	۵-۰	سمہ سٹہ	۱۷-۱۰
۲۳۸ ڈاؤن	سمہ سٹہ	۱۰-۲	بہاول نگر	۲۱-۴۵
۶۶ اپ	دھوری	۵-۳	سمہ سٹہ	۱۶-۵۰
۶۷ اپ	چیت سنگھ والا	۰-۱۲	"	۷-۲۰
۱۹۹ اپ	پنج کوسی	۱۷-۱	بہاول نگر	۱۹-۳۳
۱۰۰ ڈاؤن	سمہ سٹہ	۱۰-۱۸	بھٹنڈہ	۱۹-۱۵
۸۰ ڈاؤن	"	۱۸-۱۰	دھوری	۷-۳۰
۴۰۰ ڈاؤن	بہاول نگر	۷-۵۰	بھٹنڈہ	۱۳-۴۰
۴۴۴ ڈاؤن	فورٹ عباس	۵-۵۰	میکلوڈ گنج روڈ	۱۱-۷
۳۲۴ اپ	میکلوڈ گنج روڈ	۱۴-۵۱	فورٹ عباس	۲۱-۰
۳۵۸ ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۹-۲۵	راہوں	۲۱-۲۰
۲۸۳ اپ	ہوشیار پور	۲۰-۱۰	آدم پور دوابہ	۲۰-۵۴
۷۹۳ اپ	راہوں	۷-۱۰	نواں شہر دوابہ	۷-۱۹
۴۷۳ ڈاؤن	موگا تحصیل	۱۴-۹	لدھیانہ	۱۵-۵۲
۹۸۳ اپ	ہوشیار پور	۶-۳۵	جالندھر شہر	۷-۵۵
۸۲۶ ڈاؤن	جالندھر شہر	۸-۰	ہوشیار پور	۹-۳۸
۴۱۴ ڈاؤن	آدم پور دوابہ	۲۱-۲	"	۲۱-۳۵
۱۵۲ ڈاؤن	جموں (توی)	۱۹-۳۰	وزیر آباد	۲۱-۴۵
۱۴۹ اپ	وزیر آباد	۱۹-۳۸	جموں (توی)	۲۱-۴۰

ٹرین کا نمبر	سٹیشن جہاں سے چلیگی	روانگی	سٹیشن جہاں پہنچیگی	آمد
۱۲۶ ڈاؤن	سیالکوٹ	۱۵-۲۰	وزیر آباد	۱۶-۲۰
۱۰۲ اپ	سودھرا کوپرا	۱۱-۱۶	سیالکوٹ	۱۲-۲۳
۴۹۴ ڈاؤن	سیالکوٹ	۱۰-۵	وزیر آباد	۱۱-۳۲
۳۰۱ اپ	نارووال	۵-۱۰	امرتسر	۷-۴۰
۳۰۲ ڈاؤن	ویرکا	۱۷-۳۸	نارووال	۲۰-۵
۲۹۸ ڈاؤن	نارووال	۶-۴۵	سیالکوٹ	۹-۴۲
۲۹۷ اپ	سیالکوٹ	۱۶-۴۰	نارووال	۱۹-۳۵
۲۰۴ ڈاؤن	ٹانڈہ اڑمڑ	۱۰-۵۹	مکیریاں	۱۱-۵۰
۳۰۴ ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۴-۰	ٹانڈہ اڑمڑ	۱۵-۱۲
۲۰۵ اپ	مکیریاں	۱۳-۲۵	جالندھر شہر	۱۵-۳۳
۲۰۶ ڈاؤن	ٹانڈہ اڑمڑ	۱۷-۳۹	مکیریاں	۱۸-۳۰
۴۰۴ ڈاؤن	علاول پور	۱۹-۴۵	بھوگپور سیروال	۲۰-۶
۳۰۵ اپ	مکیریاں	۱۸-۵۲	جالندھر شہر	۲۰-۵۲
۱۳۷ اپ	شاہدرہ	۲۱-۰	سانگلہ ہل	۲۳-۱
۱۵۴ ڈاؤن	رائے ونڈ	۱۰-۵	فیروزپور چھاؤنی	۱۱-۴۰
۷۶ ڈاؤن	ہمیرہ	۲۰-۳۱	لدھیانہ	۲۳-۰
۳۳ اپ	ہمیرہ	۲۰-۴۱	مغل پورہ	۲۲-۳۲
۳۳۴ اپ	ہمیرہ	۷-۲	امرتسر	۸-۲۵
۶۸ ڈاؤن	سہارنپور	۲-۰	دہلی	۶-۵
۶۷ اپ	دہلی	۲۲-۵۵	سہارنپور	۳-۲۳

مندرجہ ذیل مزید قیام کی اجازت دی گئی ہے

نمبر ۳۳، ۳۳۴ اور نمبر ۷۶ ڈاؤن ہمیرہ پر ٹھہرا کرے گی۔ مندرجہ ذیل ٹرینیں منسوخ کر دی جائیں گی:۔ نمبر ۱۷ اپ ریل کار جالندھر شہر اور امرتسر کے درمیان

نمبر ۳۴۲ ڈاؤن اور ۳۴۳ اپ جالندھر شہر اور ہوشیار پور کے درمیان

مندرجہ ذیل قیامات اڑا دیے جائیں گے

نمبر ۱۲۶ ڈاؤن اور نمبر ۱۲۹ ڈاؤن کا قیام اگوکے۔ ساہووالہ اور بیگووال گھرٹال پر

نمبر ۴۷۴ ڈاؤن کا پڑاؤ مہند۔ چوکی مان اور یدووال پر

نمبر ۱۳۷ اپ کا مومن پر

نمبر ۲۰۶ ڈاؤن اور نمبر ۲۰۵ اپ ریل کاروں کی دسوہہ اور مکیریاں کے درمیان توسیع کر دی جائے گی۔

نمبر ۲۲۶ ڈاؤن نمبر ۱۶۴ ڈاؤن اور نمبر ۲۲۵ اپ جالندھر اور ہوشیارپور کے درمیان صرف تیسرے مسافروں کی جگہ۔ درمیانہ اور تیسرے درجہ کے مسافر لے جائے گی۔

نمبر ۳۵۸ ڈاؤن اور نمبر ۲۹۷ اپ ٹرینوں کی جگہ جو جالندھر شہر اور راہوں کے درمیان چلتی ہیں ریل کاریں جاری کی جائیں گی۔ جو صرف تیسرے درجہ کے مسافر ہی لے جائیں گی۔

نمبر ۳۹۵/۳۸۴/۳۹۵ اپ جو جیجوں۔ نواں شہر دوآبہ راہوں اور جالندھر شہر کے درمیان چلتی ہے۔ صرف درمیانہ اور تیسرے درجہ کے مسافروں کی بجائے تمام درجوں کے مسافروں کو لے جائے گی۔

نمبر ۳۹۹ اپ جو جیجوں اور جالندھر شہر کے درمیان چلتی ہے۔ تمام درجوں کے مسافروں کی بجائے صرف درمیانہ درجہ اور تیسرے درجہ کے مسافروں کو لے جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah